روزنامہ
ٹیلی فون نمبر: 213029
C.P.L 29
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

منگل 7 جون 2005ء 29 ربیع الثانی 1426 ہجری 7 احسان 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 125

عمدہ بکری لے آئے

ایک صحابی ایک پہاڑی درے میں بکریاں چرا رہے تھے کہ رسول کریم ﷺ کی طرف سے زکوٰۃ وصول کرنے والے آ گئے۔ صحابی نے پوچھا مجھے کیا دینا ہوگا۔ بتایا گیا کہ ایک بکری اس پر وہ صحابی ایک نہایت عمدہ فربہ گابھن بکری لے آئے مگر لینے والے نے انکار کر دیا کہ رسول کریمؐ نے زیادہ قیمتی مال لینے سے منع کیا ہے۔ اس پر وہ ذرا کم قیمت بکری لے آئے تو بکری قبول کر لی گئی۔

(سنن ابی داؤد کتاب الزکوٰۃ باب فی زکوٰۃ السائمہ حدیث نمبر:1348)

مالی قربانی اور چندہ جات کی اہمیت وبرکات کا تفصیلی تذکرہ

خدا تعالیٰ کے خزانے لامحدود ہیں وہ خرچ کرنے والوں کو بہت بڑھا کر دیتا ہے

مریم شادی فنڈ، سپین اور جرمنی میں بیوت الذکر کی تعمیر اور طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ کے لئے تحریکات

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 3 جون 2005ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 3 جون 2005ء کو بیت الفتوح مورڈن، لندن میں مالی قربانی کی اہمیت اور برکات پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ اور احباب جماعت کو مریم شادی فنڈ، بیت الذکر سپین، جرمنی میں 100 بیوت الذکر کی تعمیر اور طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ کی تحریکات میں حصہ لینے اور اپنے وعدہ جات پورے کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ احمدیہ ٹیلی ویژن نے حسب معمول اس خطبہ کو براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا اور متعدد زبانوں میں اس کا رواں ترجمہ بھی نشر کیا۔

حضور انور نے سورۃ البقرہ کی آیت نمبر 263 تلاوت فرمائی جس کا ترجمہ یہ ہے۔ وہ لوگ جو اپنے اموال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں پھر جو وہ خرچ کرتے ہیں اس کا احسان جتاتے ہوئے یا تکلیف دیتے ہوئے پیچھا نہیں کرتے، ان کا اجر ان کے رب کے پاس ہے اور ان پر کوئی خوف نہیں ہوگا اور نہ وہ غم کریں گے۔

حضور انور نے فرمایا اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے اپنی راہ میں خرچ کرنے والوں کو خوشخبری دی ہے کہ اگر بےنفس ہو کر خرچ کرو گے۔ نہ احسان جتاؤ گے نہ تکلیف دو گے نہ اپنے مطلب حل کرنے کی کوشش کرو گے تو خدا بہترین اجر دے گا۔ بعض لوگ خرچ کرنے کے بعد ڈھنڈورا پیٹتے ہیں جیسے کہ انہوں نے قربانی کے اعلیٰ معیار قائم کر دیئے ہوں۔ یہ خرچ خدا کی خاطر نہیں ہوتا بلکہ اپنے مقاصد اور نیکی کے اظہار کیلئے ہوتا ہے۔ تصویر کا دوسرا رخ احمدیوں کی مالی قربانیوں کا ہے جو اللہ کی رضا حاصل کرنے کیلئے پیش کرتے ہیں ان کی نیت یہ ہوتی ہے کہ خدا کا پیغام دنیا میں پہنچانے میں حصہ لیں اور دکھی انسانیت کی خدمت کر کے خدا کی رضا و خوشنودی حاصل کریں۔ یہی لوگ ہیں جن کا اجر ان کے رب کے پاس ہے۔ ایسی قربانیاں کرنے والوں کو خدا کے وعدوں پر یقین ہے اور آنحضرت ﷺ کے اس فرمان کا ادراک ہے کہ پیسوں کی تھیلی کا منہ بند نہ رکھو۔ یہ لوگ یقین رکھتے ہیں کہ جو کچھ وہ خدا کی راہ میں خرچ کرتے ہیں خدا تعالیٰ انہیں اس کا بہترین اجر دے گا۔

حضور انور نے فرمایا خدا تعالیٰ بڑا دیالو ہے اس کے خزانے لامحدود ہیں وہ خرچ کرنے والوں کو اتنا بڑھا کر دیتا ہے کہ جس کا انسان تصور بھی نہیں کر سکتا۔ وہ نیتوں اور قربانیوں کی گنجائش کو بھی جانتا ہے اس لئے ہر احمدی کو چاہئے کہ وہ مالی قربانی کے اعلیٰ معیار قائم کرنے والا ہو۔ اور اپنی استعدادوں کے مطابق انتہا تک پہنچنے کی کوشش کرے۔

حضور انور نے فرمایا کہ لازمی چندہ جات یعنی چندہ عام اور جلسہ سالانہ وغیرہ ماہ بہ ماہ ادا کرنا چاہئے۔ حضرت مسیح موعود نے بھی تاکید فرمائی ہے کہ ہر احمدی فکر کر کے ماہوار چندہ محض للہ اور اپنی توفیق اور استعداد کے مطابق ادا کرے۔ اگر بامر مجبوری مقررہ شرح کے مطابق ادا نہیں کر سکتا تو خلیفہ وقت سے منظوری حاصل کرے۔ حضور انور نے بعض اور تحریکات کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا کہ مریم شادی فنڈ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی آخری تحریک تھی۔ یہ بہت ہی بابرکت ثابت ہوئی ہے۔ بے شمار بچیوں کی اس تحریک کے ذریعہ شادیاں ہوئیں۔ اس تحریک کی طرف جتنی شروع میں توجہ تھی اب اتنی نہیں رہی۔ اس کی طرف توجہ دیں۔ صاحب استطاعت لوگ جو نمود و نمائش پر خرچ کرتے ہیں وہ سادگی اور بچت کر کے اس میں حصہ لیں اسی طرح جو لوگ بیرونی ممالک میں ہیں وہ غریب ممالک کی بچیوں کی شادی کیلئے رقم مخصوص کر کے مریم شادی فنڈ میں ادائیگی کریں۔ اس نیک کام میں ہر ایک کو حسب توفیق حصہ لینا چاہئے۔ دوسری تحریک سپین کی بیت الذکر ہے جو سپین کے علاقہ والنسیہ میں تعمیر کرنے کا پلان ہے۔ اس میں بھی صاحب حیثیت لوگ حصہ لیں اور جن لوگوں نے وعدے کئے ہوئے ہیں وہ اپنے وعدہ جات جلد پورا کریں۔

حضور انور نے جرمنی کی جماعت کو توجہ دلائی کہ 100 بیوت الذکر کی تعمیر کی رفتار سست ہے۔ اس میں تیزی پیدا کریں۔ حضور انور نے ربوہ میں زیر تعمیر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا کہ فضل عمر ہسپتال میں 6 منزلہ خوبصورت عمارت تعمیر کے آخری مراحل میں ہے۔ اس کے لئے جو آلات اور سامان آنا ہے وہ بہت قیمتی ہے اس کیلئے امریکہ اور یورپ کے ڈاکٹروں کو خصوصاً کہتا ہوں کہ خدمت انسانیت کیلئے اس کام کو مکمل کرنے میں مدد کریں اللہ انہیں بہت اجر سے نوازے گا۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہر احمدی خدا کی راہ میں مالی قربانی کو فرض اور اعزاز سمجھتے ہوئے قربانیوں کے اعلیٰ معیار قائم کرے۔ حضور نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی ذمہ داریاں سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے

خطبہ ثانیہ کے دوران حضور انور نے فرمایا کہ کل کینیڈا کیلئے روانگی ہے احباب اس سفر کے بابرکت ہونے کیلئے دعا کریں۔

ولادت باسعادت

مکرم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا مبشر احمد صاحب لکھتے ہیں کہ عزیزم مرزا فخر احمد و عزیزہ عائشہ نصرت جہاں مقیم لندن کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 2/مارچ 2005ء کو دوسری بیٹی سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچی کا نام سامیہ فخر عطا فرمایا ہے۔ عزیزم مرزا فخر احمد صاحب خاکسار کے بیٹے اور مکرم ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب مرحوم کے پوتے ہیں اور عزیزہ عائشہ نصرت جہاں مکرم سید میر محمود احمد ناصر صاحب ابن حضرت میر محمد اسحاق صاحب اور صاحبزادی امۃ المتین صاحبہ بنت حضرت مصلح موعود کی بیٹی ہے۔ اسی طرح عزیزہ سامیہ ننھیال اور ددھیال دونوں کی طرف سے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی تیسری نسل سے ہے۔ خدا تعالیٰ بچی کو نیک، صالحہ اور صحت والی لمبی زندگی عطا فرمائے اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

ضرورت مند مریضوں کا مفت علاج

فضل عمر ہسپتال ربوہ دکھی اور ضرورت مند مریضوں کا مفت علاج کرتا ہے۔ مخیّر حضرات سے درخواست ہے کہ وہ اس سہولت کے فراہم کرنے میں ادارہ کی معاونت فرمائیں اور اپنی رقوم مد نادار مریضان میں بھجوا کر ثواب دارین حاصل کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

خالی پلاٹوں کی حفاظت

ربوہ کے ماحول میں مضافاتی محلوں میں جن احباب نے پلاٹس خرید کئے ہوئے ہیں اور ابھی مکان تعمیر نہیں کئے۔ ان کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ اپنے خالی پلاٹوں کی حفاظت کیلئے ان پر باضابطہ قبضہ کی صورت پیدا کریں۔ اس کیلئے ضروری ہے کہ رجسٹری کے بعد انتقال کے اندراج کے بعد اب موقع پر نشاندہی حاصل کر کے کم ازکم چاردیواری تعمیر کریں۔ بغیر قبضہ آپ کا پلاٹ قطعی غیر محفوظ ہے۔ اکثر کالونیاں زرعی اراضی پر بنائی گئی ہیں اور مشترکہ کھاتہ میں باضابطہ نشاندہی اور قبضہ انتہائی ضروری ہوتا ہے۔ یہ امر فوری لائق توجہ ہے اور اس پر عمل درآمد دراصل آپ کے مفاد کا تقاضا ہے۔ اس سلسلہ میں اگر کوئی دقت درپیش ہو تو صدر مضافاتی کمیٹی دفتر صدر صاحب عمومی سے رابطہ فرمائیں۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

سب سے محبت

جو تخت مسیحا پہ جلوہ نما ہے
وہ امن و محبت کا پیکر بنا ہے
نئے عزم طرزِ جدا سے اٹھا ہے
ہے نعرۂ مسرور سب سے محبت
محبت محبت محبت محبت

جو رکھتے ہیں سینے میں روحِ بلالی
وہ ایمان لا کر بنے ہیں مثالی
ان افریقہ والوں کے رتبے ہیں عالی
وہ پاس آیا ان کے لٹانے محبت
محبت محبت محبت محبت

مریضوں کی اس سے مسیحائی ہو گی
جو ہوں طالبِ علم، شنوائی ہو گی
یہاں پانیوں کی بھی سپلائی ہو گی
مٹائے گا غربت برائے محبت
محبت محبت محبت محبت

ان افریقہ والوں کا جذبہ تو دیکھو
خدائی تجلی کا جلوہ تو دیکھو
یہ پیار و محبت کا بدلہ تو دیکھو
یہ کرتے ہیں اس سے بھی بڑھ کے محبت
محبت محبت محبت محبت

یہ خدام و لجنہ و انصار سارے
یہ چمکے ہیں جیسے درخشاں ستارے
یہ سوئے ہوئے تھے جگانے سے جاگے
یوں پستی سے اوپر اٹھائے محبت
محبت محبت محبت محبت

یہ نغمے ترانے وفا کی ادائیں
جو دیکھیں تو ہر ایک کا دل لبھائیں
کہیں اور دنیا میں ہو تو دکھائیں
فقط احمدیت میں یہ ہے محبت
محبت محبت محبت محبت

یہ عشق و محبت کے ناطے عجب ہیں
یہ طاعت میں خود کو جھکاتے عجب ہیں
اواں گالے[1] مسرور کہتے عجب ہیں
کسی سے بھی نفرت نہیں، ہے محبت
محبت محبت محبت محبت

ہے نعرۂ مسرور سب سے محبت
کسی سے بھی نفرت نہیں، ہے محبت
محبت محبت محبت محبت

مبارک احمد ظفرؔ

[1] زندہ باد

تحریک جدید کا ایک مطالبہ

❁ تحریک جدید کا 17 واں مطالبہ بیکاری دور کرنے کے بارے میں ہے۔ اس ضمن میں سیدنا حضرت مصلح موعودؓ نے فرمایا:۔

''میں نے یہ بارہا کہا ہے کہ بیکار مت رہو۔ اس میں امیر غریب مساوی ہیں بلکہ غریب کو جس کا پیٹ خالی ہے کام کرنے کی زیادہ ضرورت ہے۔ میں جماعت کو توجہ دلاتا ہوں کہ تحریک جدید تمہیں اس وقت تک کامیاب نہیں کر سکتی جب تک رات دن ایک کر کے کام نہ کرو۔'' (مطالبات صفحہ: 123) (وکیل المال اول)

خطبہ جمعہ

تم میں سے کوئی اس وقت تک مومن نہیں کہلا سکتا جب تک میں اسے اپنے والد اور اولاد سے زیادہ پیارا نہ ہو جاؤں (الحدیث)

ہر احمدی کا فرض ہے کہ اللہ تعالیٰ کا پیار حاصل کرنے کے لئے، آنحضرت ﷺ کی پیروی پہلے سے بڑھ کر کرنے کی کوشش کرے اور آپؐ پر درود و سلام بھیجے

(خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز 10/ دسمبر 2004ء بمطابق 10/فتح 1383 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح مورڈن۔لندن)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ کے آغاز میں دو آیات کی تلاوت کی اور فرمایا یہ پہلی آیت جو مَیں نے تلاوت کی ہے اس کا ترجمہ ہے کہ تو کہہ دے اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری پیروی کرو اللہ تم سے محبت کرے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا اور اللہ بہت بخشنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔(ال عمران :32)

اور دوسری آیت کا ترجمہ ہے کہ یقیناً اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر رحمت بھیجتے ہیں۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو تم بھی اس پر درود اور خوب خوب سلام بھیجو۔ (احزاب :57)

یہ دو آیات ایک آل عمران کی ہے اور دوسری سورۃ احزاب کی۔ جیسے کہ ترجمے سے آپ نے سن لیا آل عمران کی اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے ہمیں بلکہ تمام دنیا کے انسانوں کو آنحضرت ﷺ کے ذریعے سے یہ پیغام پہنچا دیا ہے کہ اب تمام گزشتہ اور آئندہ نمونے ختم ہو گئے اب اگر کوئی پیروی کے قابل نمونہ ہے تو آنحضرت ﷺ کا نمونہ ہے اور یہ پیروی کے نمونے کس طرح قائم ہوں گے۔ اس طرح قائم ہوں گے جس طرح ایک سچا عاشق اپنے محبوب کی پسند اور ناپسند کو اپنی پسند اور ناپسند بناتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جب اس طرح تم آنحضرت ﷺ کی پیروی کرو گے تو پھر ہی مَیں تمہارے گناہ بھی بخشوں گا اور تمہارے سے محبت کا سلوک بھی کروں گا۔ تمہاری دینی اور دنیاوی بھلائیوں کے سامان بھی پیدا کروں گا۔ تو گویا اب اللہ تعالیٰ تک پہنچنے کے تمام راستے بند ہو گئے اور اگر کوئی راستہ کھلا ہے تو آنحضرت ﷺ کی کامل اتباع کر کے آپ کے پیچھے چل کر ہی خدا تعالیٰ تک پہنچا جا سکتا ہے، یہی ایک راستہ ہے جو کھلا ہے۔ پھر اس اسوۂ حسنہ کی پیروی کرنے کے لئے اور آپ ﷺ کی محبت دل میں بڑھانے کا طریق جو اگلی آیت مَیں نے تلاوت کی ہے سورۃ احزاب کی اُس میں بتایا ہے اور وہ یہ ہے کہ یہ نبی کوئی معمولی نبی نہیں ہے۔ یہ تو اللہ تعالیٰ کا سب سے پیارا وجود ہے۔ زمین و آسمان اس کے لئے پیدا کئے گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ بھی اس پر رحمت بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے بھی اسی کام پر لگے ہوئے ہیں کہ اللہ کے اس پیارے نبی پر رحمت بھیجتے رہیں اور دعائیں کرتے رہیں۔ پس اے لوگو جو ایمان کا دعویٰ کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی محبت چاہتے ہو تو تمہارا بھی یہ کام ہے کہ اس نبی سے محبت پیدا کرو۔ اس پر درود بھیجو اور بہت زیادہ سلامتی بھیجو۔ جب تم اس طرح اس نبی پر درود و سلام بھیجو گے تو تم پر اس کی پیروی کے راستے بھی کھلتے چلے جائیں گے اور جیسے جیسے یہ راستے کھلیں گے جس طرح تم اس کی پیروی کرتے چلے جاؤ گے اتنی ہی زیادہ تم اللہ تعالیٰ کی محبت حاصل کرنے والے بھی بنتے چلے جاؤ گے۔

حضرت اقدس مسیح موعود اس ضمن میں فرماتے ہیں کہ: ’’قبولیت دعا کے تین ہی ذریعے ہیں۔ اول(۔)(آل عمران: 32)۔ دوم۔(۔)(الاحزاب: 57)۔اور تیسرا موہبت الٰہی‘‘۔(حضرت اقدس کی ایک تقریر اور مسئلہ وحدت الوجود پر ایک خط صفحہ 23)۔ یعنی دعائیں قبول کروانا چاہتے ہو تو جو دین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لائے ہیں اس کی پیروی کرو، آپؐ سے محبت کرو اور اللہ تعالیٰ کی محبت حاصل کرو۔ پھر رسول اللہ ﷺ پر درود بھیجو تا کہ اس محبت میں خود بھی بڑھو اور اس وجہ سے اللہ تعالیٰ کی محبت بھی حاصل کرو۔ اور پھر یہ کہ اللہ تعالیٰ کے آگے جھکو، اس سے بخشش طلب کرو، اس کی عبادت کرو۔ سب غیر اللہ کو چھوڑ دو۔ تو یہ تین چیزیں ہیں اگر پیدا ہو جائیں گی تو سمجھو کہ تم اللہ تعالیٰ کا قرب پانے والے ہو گے۔ اور دنیا اور آخرت سنور جائے گی۔

پھر حضرت اقدس مسیح موعود مزید فرماتے ہیں کہ: ’’ان کو کہہ دو اس بارہ میں کہ اگر تم چاہتے ہو کہ محبوب الٰہی بن جاؤ اور تمہارے گناہ بخش دیئے جائیں تو اس کی ایک ہی راہ ہے کہ میری اطاعت کرو‘‘۔

فرمایا کہ: ’’............ میری پیروی ایک ایسی شئے ہے جو رحمت الٰہی سے ناامید ہونے نہیں دیتی۔ گناہوں کی مغفرت کا باعث ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ کا محبوب بنا دیتی ہے‘‘۔ یعنی جو حقیقی پیروی کرنے والے ہوں وہ کبھی اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس نہیں ہوتے۔ ان میں ایک یقین کی کیفیت ہوتی ہے کہ اس پہلو سے ہم نے یقیناً اللہ تعالیٰ کا قرب پا لینا ہے اور اس کی محبت حاصل کر لینی ہے تو فرمایا کہ میری پیروی گناہوں کی مغفرت کا باعث ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ کا محبوب بنا دیتی ہے‘‘ اور تمہارا یہ دعویٰ کہ ہم اللہ تعالیٰ سے محبت کرتے ہیں اسی صورت میں سچا اور صحیح ثابت ہو گا کہ تم میری پیروی کرو‘‘۔

پھر فرمایا کہ ’’اس آیت سے صاف طور پر معلوم ہوتا ہے کہ انسان اپنے کسی خود تراشیدہ طرز ریاضت اور مشقت اور جپ تپ سے اللہ تعالیٰ کا محبوب اور قرب الٰہی کا حقدار نہیں بن سکتا۔ انوار و برکات الٰہیہ کسی پر نازل نہیں ہو سکتیں جب تک وہ رسول اللہ ﷺ کی اطاعت میں کھویا نہ جاوے۔ اور جو شخص آنحضرت ﷺ کی محبت میں گم ہو جاوے اور آپ کی اطاعت اور پیروی میں ہر قسم کی موت اپنی جان پر وارد کر لے‘‘ یعنی یہ پیروی اور محبت مومن بندے کو اتنی زیادہ ہونی چاہئے کہ اس کو باقی سب چیزوں سے بے نیاز کر دے، کسی غیر کے آگے جھکنے والے نہ ہوں۔ جیسے بھی حالات ہوں وہ اللہ تعالیٰ کے آستانے پر ہی جھکنے والے ہوں۔ اب یہی شان ہے جو ایک احمدی کی ہونی چاہئے۔ فرمایا ’’کہ آپ کی اطاعت اور پیروی میں ہر قسم کی موت اپنی جان پر وارد کر لے اس کو وہ نور ایمان، محبت اور عشق دیا جاتا ہے جو غیر اللہ سے رہائی دلا دیتا ہے اور گناہوں سے رستگاری اور نجات کا موجب ہوتا ہے۔ اسی دنیا میں وہ ایک پاک زندگی پاتا ہے اور نفسانی جوش و جذبات کی تنگ و تاریک قبروں سے نکال دیا جاتا ہے۔ اسی کی طرف یہ حدیث اشارہ کرتی ہے (۔) یعنی مَیں مردوں کو اٹھانے والا ہوں جس کے قدموں پر لوگ اٹھائے جاتے ہیں‘‘۔

(الحکم جلد 5 نمبر 3 مورخہ 24/ جنوری 1901 صفحہ 2)

پھر آپ فرماتے ہیں کہ: ''دنیا میں کروڑ ہا ایسے پاک فطرت گزرے ہیں اور آگے بھی ہوں گے۔لیکن ہم نے سب سے بہتر اور سب سے اعلیٰ اور سب سے خوب تر اس مردِ خدا کو پایا ہے جس کا نام ہے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔(۔) (الاحزاب: 57)۔ اُن قوموں کے بزرگوں کا ذکر تو جانے دو جن کا حال قرآن شریف میں تفصیل سے بیان نہیں کیا گیا۔صرف ہم ان نبیوں کی نسبت اپنی رائے ظاہر کرتے ہیں جن کا ذکر قرآن شریف میں ہے۔جیسے حضرت موسیٰ، حضرت داؤد، حضرت عیسیٰ علیہم السلام اور دوسرے انبیاء۔سو ہم خدا کی قسم کھا کر کہتے ہیں کہ اگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم دنیا میں نہ آتے اور قرآن شریف نازل نہ ہوتا اور وہ برکات ہم بچشم خود نہ دیکھتے جو ہم نے دیکھ لئے تو ان تمام گزشتہ انبیاء کا صدق ہم پر مشتبہ رہ جاتا''۔یعنی اگر قرآن شریف کی تعلیم سامنے نہ ہوتی اور جس طرح قرآن کریم نے ہمیں ان انبیاء کا بتایا وہ ہم اپنی آنکھوں سے نہ دیکھ لیتے۔یہ آنکھوں سے دیکھنے والی ہی بات ہے جس طرح تفصیل سے قرآن کریم میں ذکر ہے تو تمام گزشتہ انبیاء کی جو سچائی ہے وہ اس طرح ہم پر ظاہر نہ ہوتی جس طرح قرآن کریم کے پڑھنے سے ہم پر ظاہر ہوئی ہے۔فرمایا کہ'' کیونکہ صرف قصوں سے کوئی حقیقت حاصل نہیں ہوسکتی اور ممکن ہے کہ وہ قصے صحیح نہ ہوں۔اور ممکن ہے کہ وہ تمام معجزات جو ان کی طرف منسوب کئے گئے ہیں وہ سب مبالغات ہوں۔کیونکہ اب ان کا نام ونشان نہیں بلکہ ان گزشتہ کتابوں سے تو خدا کا پتہ بھی نہیں لگتا۔اور یقیناً نہیں سمجھ سکتے کہ خدا بھی انسان سے ہم کلام ہوتا ہے۔لیکن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ظہور سے یہ سب قصے حقیقت کے رنگ میں آ گئے۔اب نہ ہم قال کے طور پر بلکہ حال کے طور پر اس بات کو خوب سمجھتے ہیں'' کہ اب یہ سنی سنائی باتیں نہیں ہیں بلکہ تجربے سے یہ باتیں ہمارے سامنے ظاہر ہوگئیں۔

''اس بات کو خوب سمجھتے ہیں کہ مکالمہ الٰہیہ کیا چیز ہوتا ہے۔'' یہ صرف قصے نہیں رہے بلکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی قوت قدسی سے ہی پتہ لگ گیا کہ ''اللہ تعالیٰ کس طرح ہم کلام ہوتا ہے کس طرح بات کرتا ہے کس طرح سنتا ہے اور کس طرح سناتا ہے۔''اور خدا کے نشان کس طرح ظاہر ہوتے ہیں اور کس طرح دعائیں قبول ہوجاتی ہیں اور یہ سب کچھ ہم نے آنحضرت ﷺ کی پیروی سے پایا اور جو کچھ قصوں کے طور پر غیر قومیں بیان کرتی ہیں وہ سب کچھ ہم نے دیکھ لیا۔پس ہم نے ایک ایسے نبی کا دامن پکڑا ہے جو خدا نما ہے۔کسی نے یہ شعر بہت ہی اچھا کہا ہے ؎

محمدؐ عربی بادشاہِ ہر دوسرا۔ کرے ہے روح قدس جس کے در کی دربانی
اسے خدا تو نہیں کہہ سکوں پہ کہتا ہوں۔ کہ اس کی مرتبہ دانی میں ہے خدا دانی

ہم کس زبان سے خدا کا شکر کریں جس نے ایسے نبی کی پیروی ہمیں نصیب کی جو سعیدوں کی ارواح کے لئے آفتاب ہے جیسے اجسام کے لئے سورج۔یعنی جو سعید فطرت لوگ ہیں ان کی روح کو تازگی دینے کے لئے ، ان کو نور پہنچانے کے لئے ایک سورج ہے۔جیسے ہمارے جسم کی صحت کے لئے ایک سورج ہے۔''وہ اندھیرے کے وقت میں ظاہر ہوا اور دنیا کو اپنی روشنی سے روشن کر دیا۔وہ نہ تھکا، نہ ماندہ ہوا جب تک کہ عرب کے تمام حصّہ کو شرک سے پاک نہ کر دیا۔وہ اپنی سچائی کی آپ دلیل ہے کیونکہ اس کا نور ہر ایک زمانہ میں موجود ہے۔اور اس کی سچی پیروی انسان کو یوں پاک کرتی ہے کہ جیسا ایک صاف اور شفاف دریا کا پانی میلے کپڑے کو۔کون صدق دل سے ہمارے پاس آیا جس نے اس نور کا مشاہدہ نہ کیا اور کس نے صحت نیّت سے اس دروازہ کو کھٹکھٹایا جو اس کے لئے کھولا نہ گیا۔لیکن افسوس کہ اکثر انسانوں کی یہی عادت ہے کہ وہ سفلی زندگی کو پسند کر لیتے ہیں اور نہیں چاہتے کہ نور ان کے اندر داخل ہو''۔ (چشمۂ معرفت۔روحانی خزائن جلد 23 صفحہ 301-302)

..........اب ہم دیکھتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے خود اپنے بارے میں کیا ارشاد فرمایا ہے کہ مجھ سے کس طرح محبت کرو۔ایک روایت میں آتا ہے آپ ﷺ نے فرمایا کہ اس ذات کی قسم کہ جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے تم میں سے کوئی بھی اس وقت تک مومن نہیں کہلا سکتا جب تک مَیں اسے اپنے والد اور اولاد سے زیادہ پیارا نہ ہو جاؤں۔

(بخاری کتاب الایمان باب حب الرسول صلی اللہ علیہ و سلم من الایمان)

تو یہ معیار بتایا ہے دنیاوی رشتوں کی مثال دے کر کہ صرف پیروی کا دعویٰ ہی نہیں کرنا بلکہ یہ جو دنیاوی رشتے ہیں، والدین اور بچے، ان سب سے زیادہ مَیں تمہارا پیارا بنوں۔ مجھے تم سب سے زیادہ پیار کرنے والے بنو۔صحابہ نے جن میں بچے بھی تھے بوڑھے بھی تھے جوان بھی تھے انہوں نے اسی طرح قربانیاں دی ہیں اور اسی طرح پیار کیا ہے۔بچوں نے اپنے والدین کو چھوڑنا گوارا کر لیا مگر آپ کا در نہ چھوڑا۔پس آج ہمیں بھی وہی مثالیں قائم کرنی ہیں، انشاء اللہ۔جس طرح آپؐ نے فرمایا، جو............کی تعلیم ہے، اس کو ماننا ہے، اس پر عمل کرنا ہے اور دنیا کی کوئی پرواہ نہیں کرنی۔آپؐ کے لئے جو غیرت اور محبت اور عشق ہمارے دلوں میں ہونا چاہئے اس کے مقابلے میں ہر دوسری چیز اور ہر دوسرا رشتہ اور ہر قسم کی غیرت جو بھی ہو اس کی کوئی حیثیت نہیں ہونی چاہئے۔

حضرت اقدس مسیح موعود کو آنحضرت ﷺ کی اتنی غیرت تھی کہ آپ معمولی سی زیادتی بھی برداشت نہیں کر سکتے تھے۔آپ کو ایسی باتیں سن کر جس قدر غم اور تکلیف پہنچتی تھی وہ ناقابل بیان ہے۔آپ ایسے شخص کی شکل بھی دیکھنا گوارا نہیں کرتے تھے جس نے آنحضرت ﷺ کے متعلق کوئی نازیبا بات کی ہو۔اور جب عیسائی مشنریوں نے آنحضرت ﷺ کے خلاف بعض بہتان گھڑے اس زمانے میں تو آپ کی انتہائی کرب اور تکلیف کی کیفیت ہوتی تھی۔

آپ خود بھی اس کیفیت کا نقشہ کھینچتے ہوئے بیان فرماتے ہیں کہ: ''..........میرے دل کو کسی چیز نے کبھی اتنا دکھ نہیں پہنچایا جتنا کہ ان لوگوں کے اس ہنسی ٹھٹھے نے پہنچایا ہے جو وہ ہمارے رسول پاک کی شان میں کرتے رہتے ہیں ان کے دلآزار طعن وتشنیع نے جو وہ حضرت خیر البشر کی ذات والاصفات کے خلاف کرتے ہیں میرے دل کو سخت زخمی کر رکھا ہے۔خدا کی قسم اگر میری ساری اولاد، اور اولاد کی اولاد اور میرے سارے دوست اور میرے سارے معاون و مددگار میری آنکھوں کے سامنے قتل کر دیئے جائیں اور خود میرے اپنے ہاتھ اور پاؤں کاٹ دیئے جائیں اور میری آنکھ کی پتلی نکال پھینکی جائے اور مَیں اپنی تمام مرادوں سے محروم کر دیا جاؤں اور اپنی تمام خوشیوں اور تمام آسائشوں کو کھو بیٹھوں تو ان ساری باتوں کے مقابل پر بھی میرے لئے یہ صدمہ زیادہ بھاری ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسے ناپاک حملے کئے جائیں۔پس اے میرے آسمانی آقا! تو ہم پر اپنی رحمت اور نصرت کی نظر فرما اور ہمیں اس ابتلا سے نجات بخش''۔

(آئینہ کمالات اسلام۔روحانی خزائن جلد 5 صفحہ 15)

پس یہ ہے وہ غیرت جو حضرت اقدس مسیح موعود میں تھی اور یہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے غیرت اور آپ کی محبت کے وہ معیار ہیں جو آپ اپنی جماعت کے ہر فرد میں دیکھنا چاہتے تھے۔اور اس تعلیم کا ہی اثر ہے کہ یہ محبت جماعت کے دلوں میں پیدا ہوئی اور پھر جماعت اس محبت کے زیر اثر ہی آج دنیا کے کونے کونے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیغام کو پہنچانے کے لئے کوشاں ہے اور آج دنیا کے کونے کونے میں اس غیرت کے تقاضے پورے کرتے ہوئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا پیغام جماعت کے ذریعہ پہنچایا جا رہا ہے اور انشاء اللہ ہمیشہ پہنچایا جاتا رہے گا۔یہ پیغام پہنچانے کے طریق اور دنیا کو چیلنج دینے کی جرأت جیسے کہ مَیں پہلے بھی کہہ چکا ہوں ہمیں حضرت مسیح موعود نے دی ہے۔

آپ کو آنحضرت ﷺ کے ساتھ جو عشق تھا اور آپ کے لئے جو غیرت تھی اس کا اظہار اس سے پہلے کے اقتباس سے ہو چکا ہے جو الفاظ میں نے پڑھے ہیں۔آپ نے دنیا کو واضح الفاظ میں یہ چیلنج دیا ہے کہ تمہارا جو کچھ بھی مذہب ہو، تمہاری جتنی بھی طاقت اور وسائل ہوں، تم جتنا مرضی ہنسی ٹھٹھا کر لو لیکن یاد رکھو کہ اب دنیا میں غالب آنے والا مذہب صرف اور صرف (۔) ہے۔

آپ فرماتے ہیں کہ: ''اے تمام وہ لوگو جو زمین پر رہتے ہو اور اے تمام وہ انسانی روحو!

جو مشرق اور مغرب میں آباد ہو میں پورے زور کے ساتھ آپ کو اس طرف دعوت کرتا ہوں کہ اب زمین پر سچا مذہب صرف (۔) ہے اور سچا خدا بھی وہی خدا ہے جو قرآن نے بیان کیا ہے اور ہمیشہ کی روحانی زندگی والا نبی اور جلال اور تقدس کے تخت پر بیٹھنے والا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے جس کی روحانی زندگی اور پاک جلال کا ہمیں یہ ثبوت ملا ہے کہ اس کی پیروی اور محبت سے ہم روح القدس اور خدا کے مکالمہ اور آسمانی نشانوں کے انعام پاتے ہیں۔

(تریاق القلوب ،روحانی خزائن جلد 15 صفحہ 141)

...........آنحضرت ﷺ سے عشق و محبت اور آپ پر درود بھیجنے کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ نے آپ سے جو محبت کی اور جس طرح نوازا اس ذکر کو بیان کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

’’پھر بعد اس کے جو الہام ہے وہ یہ ہے (۔) اور درود بھیج محمدؐ اور آل محمدؐ پر جو سردار ہے آدم کے بیٹوں کا اور خاتم الانبیاء ہے صلی اللہ علیہ وسلم۔ یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ یہ سب مراتب اور تفضلات اور عنایات اُسی کے طفیل سے ہیں اور اُسی سے محبت کرنے کا یہ صلہ ہے۔ سبحان اللہ اس سرور کائنات کے حضرت احدیت میں کیا ہی اعلیٰ مراتب ہیں‘‘۔ یعنی آنحضرت ﷺ کا اللہ تعالیٰ کے نزدیک کتنا اونچا مرتبہ ہے۔ ’’اور کس قسم کا قرب ہے کہ اس کا محبّ خدا کا محبوب بن جاتا ہے اور اس کا خادم ایک دنیا کا مخدوم بنایا جاتا ہے‘‘۔

پھر فرماتے ہیں۔ فارسی کے کچھ شعر ہیں۔

ہیچ محبوبے نماند ہمچو یار دلبرم
آں کجا رُوئے کہ دارد ہمچو رُویش آب و تاب
مہر و ماہ را نیست قدرے در دیار دلبرم
واں کجا باغے کہ می دارد بہار دلبرم

یعنی میرے دوست کے مقابلے میں، میرے محبوب کے مقابلے میں کوئی بھی محبوب نہیں ہے۔ میرے دوست کے مقابلے میں تو چاند اور سورج کی بھی کوئی حیثیت نہیں ہے اور وہ چہرہ کہاں ہے جو اس کے چہرہ کی طرح چمک دمک رکھتا ہو اور وہ باغ کہاں ہے جس میں میرے دوست کی طرح بہار آئی ہو۔

فرمایا کہ:’’اس مقام میں مجھ کو یاد آیا کہ ایک رات اس عاجز نے اس کثرت سے درود شریف پڑھا کہ دل و جان اس سے معطر ہو گیا۔ اُسی رات خواب میں دیکھا کہ آب زُلال کی شکل پر نور کی مشکیں اس عاجز کے مکان میں لئے آتے ہیں اور ایک نے ان میں سے کہا کہ یہ وہی برکات ہیں جو تو نے محمد کی طرف بھیجی تھیں۔ صلی اللہ علیہ وسلم۔

اور ایسا ہی عجیب ایک اور قصہ یاد آیا ہے کہ ایک مرتبہ الہام ہوا جس کے معنے یہ تھے کہ ملاء اعلیٰ کے لوگ خصومت میں ہیں یعنی ارادہ الٰہی احیاء دین کے لئے جوش میں ہے۔ لیکن ہنوز ملاء اعلیٰ پر شخص مُحیی کی تعیین ظاہر نہیں ہوئی۔ اس لئے وہ اختلاف میں ہے‘‘ یعنی اللہ تعالیٰ دین کو دوبارہ زندہ کرنے کے لئے جوش میں ہے لیکن وہ جو زندہ کرنے والا ہے اس کا تعین نہیں ہوا کہ وہ کون ہوگا‘‘ اسی اثناء میں خواب میں دیکھا کہ لوگ ایک مُحیی کی تلاش کرتے پھرتے ہیں اور ایک شخص اس عاجز کے سامنے آیا اور اشارہ سے اس نے کہا کہ (۔) یعنی یہ وہ آدمی ہے جو رسول اللہ ﷺ سے محبت رکھتا ہے‘‘ جس نے دوبارہ دین کا احیاء کرنا ہے یہ وہ شخص ہے۔ جو آنحضرت ﷺ سے محبت کرتا ہے اس سے زیادہ اور کوئی محبت نہیں کرتا۔ ’’اور اس قول سے یہ مطلب تھا کہ شرط اعظم اس عہدہ کی محبت رسول ہے‘‘ یعنی احیاء دین کے لئے جو شرط ہے وہ یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی محبت دلوں میں ہو۔ ’’تو وہ اس شخص میں متحقق ہے‘‘۔ اور اسی شخص میں پائی جاتی ہے۔ ’’اور ایسا ہی الہام متذکرہ بالا میں جو آل رسول پر درود بھیجنے کا حکم ہے سو اس میں بھی یہی سر ہے کہ افاضۂ انوار الٰہی میں محبت اہل بیت کو بھی نہایت عظیم دخل ہے‘‘۔ یعنی اللہ تعالیٰ کے جو فیض ہیں ان کو حاصل کرنے کے لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اہل بیت سے بھی محبت ہونی چاہئے۔ ’’اور جو شخص حضرت احدیت کے مقربین میں داخل ہوتا ہے وہ انہی طیبین ، طاہرین کی وراثت پاتا ہے اور تمام علوم و معارف میں ان کا وارث ٹھہرتا ہے.............۔

(براہین احمدیہ ہر چہار حصص۔ روحانی خزائن جلد 1 صفحہ 597)

پس دیکھیں اس عاشق صادق اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے روحانی فرزند کی محبت جو آپ کو اپنے آقا اور محبوب سے تھی کہ بے انتہا درود بھیجا کرتے تھے جس کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ نے نوازا جیسا کہ اس سے ظاہر ہے۔

پس آج ہمیں بھی اس محبت کے نمونے قائم کرنے کی کوشش کرنی چاہئے تا کہ دنیا کو جلد سے جلد اس آقا کی غلامی میں لاسکیں جو تمام دنیا کے لئے مبعوث ہوا ہے تا کہ دنیا میں امن اور محبت کی فضا پیدا ہو۔

اب حضرت اقدس مسیح موعود کی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے عشق و محبت اور آپ کے لئے غیرت کی چند اور مثالیں جو روایات ہیں بچوں کی اور دوسری پیش کرتا ہوں۔

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب جو آپ کے منجھلے بیٹے، دوسرے بیٹے تھے فرماتے ہیں کہ:
’’یہ خاکسار حضرت مسیح موعود کے گھر میں پیدا ہوا اور یہ خدا کی ایک عظیم الشان نعمت ہے جس کے شکریہ کے لئے میری زبان میں طاقت نہیں بلکہ حق یہ ہے کہ میرے دل میں اس شکریہ کے تصور تک کی گنجائش نہیں۔ مگر مَیں نے ایک دن مر کر خدا کو جان دینی ہے مَیں آسمانی آقا کو حاضر و ناظر جان کر کہتا ہوں کہ میرے دیکھنے میں کبھی ایسا نہیں ہوا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ذکر پر بلکہ محض نام لینے پر ہی حضرت مسیح موعود کی آنکھوں میں آنسوؤں کی جھلی نہ آ گئی ہو۔ آپ کے دل و دماغ بلکہ سارے جسم کا رُوواں رُوواں اپنے آقا حضرت سرور کائنات فخر موجودات صلی اللہ علیہ وسلم کے عشق سے معمور تھا‘‘۔

(سیرت طیبہ از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب صفحہ 26-27)

پھر ایک اور واقعہ کا ذکر کرتے ہیں کہ:’’ایک دفعہ کا واقعہ ہے کہ حضرت مسیح موعود اپنے مکان کے ساتھ والی چھوٹی سی (۔) میں جو (۔) مبارک کہلاتی ہے اکیلے ٹہل رہے تھے اور آہستہ آہستہ کچھ گنگناتے جاتے تھے اور اس کے ساتھ ہی آپ کی آنکھوں سے آنسوؤں کی تار بہتی چلی جا رہی تھی۔ اس وقت ایک مخلص دوست نے باہر سے آ کر سنا تو آپ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی حضرت حسانؓ بن ثابت کا ایک شعر پڑھ رہے تھے جو حضرت حسانؓ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات پر کہا تھا اور وہ شعر یہ ہے

یعنی اے خدا کے پیارے رسول تو میری آنکھ کی پتلی تھا جو آج تیری وفات کی وجہ سے اندھی ہو گئی ہے اب تیرے بعد جو چاہے مرے مجھے تو صرف تیری موت کا ڈر تھا جو واقع ہو گئی۔

راوی کا بیان ہے کہ جب میں نے حضرت مسیح موعود کو اس طرح روتے دیکھا اور اس وقت آپ (۔) میں بالکل اکیلے ٹہل رہے تھے تو میں نے گھبرا کر عرض کیا کہ حضرت یہ کیا معاملہ ہے اور حضور کو کونسا صدمہ پہنچا ہے۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا مَیں اس وقت حسانؓ بن ثابت کا یہ شعر پڑھ رہا تھا اور میرے دل میں یہ آرزو پیدا ہو رہی تھی کہ کاش یہ شعر میری زبان سے نکلتا‘‘۔

(سیرت طیبہ از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم ۔اے۔ صفحہ 27-28)

حضرت مصلح موعود آپ کی غیرت کا ایک اور واقعہ بیان کرتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ میری عمر اس وقت 17 سال کی تھی کہ کسی جلسہ میں بھیجا تھا حضرت مسیح موعود نے ایک وفد کی صورت میں۔ فرمایا میری عمر اس وقت 17 سال کی تھی مگر وہاں مخالفین نے کچھ باتیں کیں۔ فرمایا کہ مَیں اس بدگوئی کو سن کر برداشت نہ کر سکا اور مَیں نے کہا کہ میں تو ایک منٹ کے لئے بھی اس جلسہ میں نہیں بیٹھ سکتا مَیں یہاں سے جاتا ہوں۔ اکبر شاہ صاحب نجیب آبادی مجھے کہنے لگے کہ مولوی صاحب تو یہاں بیٹھے ہیں اور آپ اٹھ کر باہر جا رہے ہیں۔ اگر یہ غیرت کا مقام ہوتا تو کیا مولوی

صاحب کو غیرت نہ آتی ۔مَیں نے کہا کچھ ہو مجھ سے تو یہاں بیٹھا نہیں جاتا اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نسبت یہ سخت کلامی مجھ سے برداشت نہیں ہوسکتی ۔وہ کہنے لگے کہ آپ کو کم سے کم نظام کی اتباع تو کرنی چاہئے ۔مولوی صاحب اس وقت ہمارے لیڈر ہیں اس لئے جب تک وہ بیٹھے ہیں اس وقت تک نظام کی پابندی کے لحاظ سے آپ کو اٹھ کر باہر نہیں جانا چاہئے ۔ان کی یہ بات اس وقت کے لحاظ سے مجھے معقول معلوم ہوئی اور میں بیٹھ گیا ۔جب یہ وفد واپس قادیان پہنچا اور حضرت اقدس کی خدمت میں اس جلسہ کی رپورٹ پیش کی تو حضور کو اس قدر رنج پہنچا کہ الفاظ میں اسے بیان کرنا مشکل ہے ۔جو(۔)اس موقع پر موجود تھے وہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت اقدس کی زبان پر فیض ترجمان سے بار بار یہ الفاظ نکلتے تھے کہ ''تمہاری غیرت نے یہ کیسے برداشت کیا کہ تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف گالیاں سنتے رہے ۔تم لوگ اس مجلس سے فوراً اٹھ کر باہر کیوں نہ آ گئے''۔(حیات نور صفحہ 308) تو یہ ہے آپ کی تعلیم ،آپ کے دلی جذبات اور آپ کا عملی نمونہ آنحضرت ﷺ کی محبت میں سرشار ہونے کا اور آپ کی خاطر غیرت دکھانے کا۔

یہ چند مثالیں میں نے دی ہیں ورنہ بے شمار مثالیں ہیں ۔اور یہی نمونے قائم کرنے کی آپ نے اپنی جماعت سے امید رکھی ہے ۔

لیکن احمدی کا بھی یہ کام ہے کہ پہلے سے بڑھ کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے عشق و محبت کی مثالیں قائم کرے اور آپ پر درود بھیجے ۔عشق و محبت کی جو تعلیم اور جو مثالیں حضرت مسیح موعود قائم کر گئے ہیں ان کا کوئی مقابلہ کر ہی نہیں سکتا ۔اور نہ ہی احمدی کے علاوہ اس کا کوئی اظہار کر سکتا ہے ۔

پس یہ آج احمدی کا ہی کام ہے کہ اس کا اظہار کریں اور بتائیں دنیا کو ۔افریقہ کے دورے کے دوران ایک ملک میں ایک ایرانی ایمبیسی کے افسر آئے ہوئے تھے بہت شریف النفس انسان تھے بعد میں ایئر پورٹ بھی مجھے چھوڑنے آئے ۔اور کافی دیر بیٹھے رہے ۔باتیں ہوتی رہیں ۔آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے عشق پر بھی بات ہوئی ۔تو اس حوالہ سے حضرت مسیح موعود کا شعر فارسی کا انہیں سنایا کہ

جان و دلم فدائے جمال محمدؐ است
خاکم نثار کوچۂ آل محمدؐ است

تو فوراً بڑی دیر تک اس کو دہراتے رہے وہ کہ ایسا شعر تو مَیں نے کبھی سنا ہی ہیں ۔پھر میں نے کہا ۔اس کے باوجود الزام یہی ہے کہ عشق رسول نہیں ۔تو میں نے کہا ایک شعر اور بھی سن لیں ۔آپ نے فرمایا ۔

بعد از خدا بعشق محمدؐ مخمرم
گر کفر ایں بود بخدا سخت کافرم

یہ شعر بھی ان کو بڑا پسند آیا ۔

پہلے شعر کا مطلب یہ ہے کہ میری جان و دل آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حسن پر فدا ہیں ۔اور میری تو خاک بھی آپ کی آل کے کوچہ پر نثار ہے ۔اور دوسرا یہ کہ اللہ تعالیٰ کے عشق کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا عشق ہی ہے ۔اگر یہ عشق کرنا کفر ہے تو میں سب سے بڑا کافر ہوں ۔

............بہرحال وہ شریف النفس تھے ۔انہوں نے کہا یہ شعر کہاں ہیں مجھے کتاب دی جائے ۔فارسی کی درثمین ان کو پہنچا دی تھی ۔تو بہرحال شرفاء ہیں ....

لیکن جیسا کہ مَیں نے پہلے بھی کہا کہ ہر احمدی کا بھی یہ فرض ہے کہ اللہ تعالیٰ کا پیار حاصل کرنے کے لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرے اور پہلے سے بڑھ کر کرنے کی کوشش کرے اور آپؐ پر درود و سلام بھیجے ۔اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق دے ۔

نور ہدیٰ

ہیں محبوب عالم محمدؐ ہمارے
بڑی شان والے بڑی آن والے

فلک سے اتر کر وہ بطحا میں آئے
خوشی کے ترانے فرشتوں نے گائے

ثریا جھکا اور شعریٰ پکارا
میں خادم تمہارا، میں خادم تمہارا

ہیں بے نور شمس و قمر اس کے آگے
بنے جس کی خاطر یہ افلاک سارے

وہ چمکا عرب کے مقدر کا تارا
قبائے جہالت ہوئی پارا پارا

وہ ابرِ کرم ہے کہ رحمت خدا کی
یا قندیلِ روشن ہے نُورِ ہدیٰ کی

مزین ہوا سر پہ تاجِ نبوت
دیا پھر سے دنیا کو درسِ اخوت

لقب خاتم الانبیاء جس نے پایا
سدا اس پہ رحمت ہو تیری خدایا!

یعقوب امجد

عشق الٰہی منہ پر وسے ولیاں ایہہ نشانی

مرن توں پہلے مر جا عرشی ایہو اے زندگانی
راہ عشق دی بڑی اولی پتہ ہویا پانی
لکھنا اے تے دل تے لکھ لو مصرع اے ربانی
''عشق الٰہی منہ پر وسے ولیاں ایہہ نشانی''

ارشاد عرشی ملک

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر **46995** میں جلوہ فردوس زوجہ محمد اسلم قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ادرحماں ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-4-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بصورت طلائی زیور 8 تولہ مالیتی -/80000 روپے۔ 2۔ سلائی مشین مالیتی -/2500 روپے۔ 3۔ نقد (بنک بیلنس) -/70000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ جلوہ فردوس گواہ شد نمبر 1 عطاء المنان طاہر ولد عطاء الکریم مبشر تخت ہزارہ گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم خاوند موصیہ

مسل نمبر **46996** میں محمد احسان ولد سلطان احمد قوم راجپوت چوہان پیشہ معلم وقف جدید عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 206 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-3-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3560 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد احسان گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد گوندل ولد محمد شریف گوندل 206 مراد گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد گوندل ولد خواج دین گوندل 206 مراد

مسل نمبر **46997** میں فوزیہ گل بنت ظفر اللہ گل قوم گل جٹ پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 183 مراد ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ...... میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 4 ماشہ مالیتی -/3300 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فوزیہ گل گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 محمد محسن تبسم وصیت نمبر 27718

مسل نمبر **46998** میں صوفیہ نگہت بنت منظور احمد قوم دیول جٹ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 183 مراد ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-4-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/19200 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صوفیہ نگہت گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ولد بشیر احمد 183 مراد گواہ شد نمبر 2 محمد محسن تبسم وصیت نمبر 27718

مسل نمبر **46999** میں داؤد مظفر ولد نذیر احمد قوم جٹ پیشہ زمیندار عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرائے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-3-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان برقبہ 10 مرلہ۔ 2۔ زرعی زمین ساڑھے چار ایکڑ اندازاً مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد داؤد مظفر گواہ شد نمبر 1 زاہد حسین ڈار وصیت نمبر 31255 گواہ شد نمبر 2 شاہین رزاق ولد چوہدری عبدالرزاق نارنگ منڈی

مسل نمبر **47000** میں بشریٰ رانی زوجہ صفی اللہ قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمدیہ کالونی نارنگ منڈی ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-3-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بصورت زیور طلائی 47 گرام وصول شدہ اندازاً مالیتی -/42000 روپے۔ 2۔ مزید طلائی زیور 51 گرام مالیتی اندازاً -/46000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ رانی گواہ شد نمبر 1 ضیاء الرحمٰن وصیت نمبر 36070 گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد طاہر ولد محمد علی نارنگ منڈی

مسل نمبر 47002 میں فوزیہ نصیر

زوجہ نصیر احمد قریشی قوم افغان پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مردان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فوزیہ نصیر گواہ شد نمبر 1 ریاض الدین احمد ولد محمد احمد مردان گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد ولد نعیم احمد وصیت نمبر 30845

مسل نمبر 47094 میں رخسانہ ضیاء

زوجہ ضیاء الرحمٰن قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمدیہ کالونی نارنگ منڈی ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور سات تولے اندازاً مالیتی -/63000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رخسانہ ضیاء گواہ شد نمبر 1 ضیاء الرحمٰن وصیت نمبر 36070 گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد محمد علی نارنگ منڈی

مسل نمبر 47095 میں مدیحہ صباء

بنت نصر اللہ خاں قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارنگ منڈی ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-3-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مدیحہ صباء گواہ شد نمبر 1 ضیاء الرحمٰن وصیت نمبر 36070 گواہ شد نمبر 2 نصر اللہ خاں ولد اللہ رکھا

مسل نمبر 47096 میں زیب النساء

بنت محمد اسلم صابر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارنگ منڈی ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-3-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی بالیاں بوزن 4 ماشہ مالیتی اندازاً -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زیب النساء گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم صابر والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد انور ولد محمد اسلم صابر

مسل نمبر 47097 میں بشارت احمد

ولد سرفراز احمد قوم ہنجرا پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-4-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشارت احمد گواہ شد نمبر 1 رفیع احمد طاہر ولد مقبول احمد گواہ شد نمبر 2 محمد شاہد تبسم ولد مبارک علی سانگلہ ہل

مسل نمبر 47098 میں شیر محمد

ولد غلام رسول مرحوم قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 69 گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-4-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین 17 کنال مالیتی -/600000 روپے۔ 2۔ نقد رقم -/200000 روپے۔ 3۔ رہائشی مکان برقبہ 10 مرلہ واقع گھسیٹ پورہ مالیتی -/50000 روپے۔س وقت مجھے مبلغ -/3417 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/8000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شیر محمد گواہ شد نمبر 1 محمد اعظم لسکانی وصیت نمبر 24607 گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف ناصر ولد کرم رسول مرحوم

مسل نمبر 47099 میں کنیز بی بی

زوجہ صوبیدار ارشد محمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 69/ر۔ب گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-4-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ 2۔ طلائی بالیاں 1/2 تولہ مالیتی -/4500 روپے۔ 3۔ مویشی مالیتی -/61000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ کنیز بی بی گواہ شد نمبر 1 محمد اعظم لسکانی وصیت نمبر 24607 گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف ناصر ولد کرم رسول مرحوم

مسل نمبر 47100 میں محمد قاسم جان کاہلوں

ول محمد لطیف کاہلوں قوم کاہلوں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 316/ر ج۔ب تلونڈی ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ

بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-4-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد قاسم جان کاہلوں گواہ شد نمبر 1 محمد عاصم جان کاہلوں ولد محمد لطیف کاہلوں گواہ شد نمبر 2 محمد افضال کاہلوں ولد محمد جان کاہلوں

مسل نمبر 47101 میں وحید احمد

ولد رشید احمد قوم جٹ پیشہ مزدوری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 297/ج۔ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-3-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ اراضی اڑھائی مرلہ واقع جھنگ روڈ گوجرہ۔ 2۔ رکشہ۔ 3۔ بھینس ایک عدد۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/14500 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وحید احمد گواہ شد نمبر 1 مدثر احمد ولد محمد اسماعیل چک نمبر 297 ج/ب گواہ شد نمبر 2 طیب اسداللہ 297/ج۔ب

مسل نمبر 47102 میں غلام مرتضیٰ

ولد محمد شریف قوم آرائیں پیشہ ٹیلرنگ عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حافظ آباد شہر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-4-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ٹیلرنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد غلام مرتضیٰ گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ شاکر مربی سلسلہ وصیت نمبر 32504 گواہ شد نمبر 2 خالد محمود وصیت نمبر 31300

مسل نمبر 47103 میں سید آفتاب احمد شاہ

ولد نعمت اللہ شاہ قوم سید پیشہ ملازمت بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاڑکانہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-3-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید آفتاب احمد شاہ گواہ شد نمبر 1 طارق احمد ابڑو ولد شہید انور حسین ابڑو لاڑکانہ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد خالد ابڑو وصیت نمبر 32472

مسل نمبر 47104 میں عطاء العزیز ابڑو

ولد محمد سرور ابڑو قوم ابڑو پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاڑکانہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-3-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء العزیز ابڑو گواہ شد نمبر 1 محمد سرور بھٹی والد موصی وصیت نمبر 25025 گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد خالد ابڑو وصیت نمبر 32472

مسل نمبر 47105 میں محمد افضل ابڑو

ولد محمد اصغر ابڑو قوم ابڑو پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاڑکانہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-3-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد افضل ابڑو گواہ شد نمبر 1 مدثر ظفر معلم وقف جدید گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد خالد وصیت نمبر 32472

مسل نمبر 47106 میں محمد انصر ابڑو

ولد محمد سرور ابڑو قوم ابڑو پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاڑکانہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-3-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد انصر ابڑو گواہ شد نمبر 1 محمد سرور والد موصی وصیت نمبر 25025 گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد خالد ابڑو وصیت نمبر 32472

مسل نمبر 47107 میں نیاز حسین گوپانگ

ولد خان محمد گوپانگ قوم گوپانگ پیشہ مزدوری کاشتکاری عمر 40 سال بیعت 1980ء ساکن قمبر علی خان ضلع لاڑکانہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-4-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نیاز حسین گوپانگ گواہ شد نمبر 1 حبدار علی ٹوٹانی وصیت نمبر 34698 گواہ شد نمبر 2 مدثر ظفر معلوم وقف جدید ولد مظفر احمد ارائیں

مسل نمبر 47108 میں فہمیدہ نور

بنت نور حسین قوم ابڑو پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاڑکانہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور مالیتی -/700 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فہمیدہ نور گواہ شد نمبر 1 مدثر ظفر معلم وقف جدید گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد خالد ابڑو وصیت نمبر 32472

مسل نمبر 47109 میں سید منصور احمد شاہ

ولد سید حبیب اللہ قوم سید پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاڑکانہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-3-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید منصور احمد شاہ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد خالد ابڑو وصیت نمبر 32472 گواہ شد نمبر 2 حبدار علی ٹوٹانی وصیت نمبر 34698

مسل نمبر 47110 میں محمد صدیق بھٹہ

ولد چوہدری فتح دین قوم بھٹہ پیشہ کارکن صدر انجمن احمدیہ عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد رحمٰن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان مع خالی پلاٹ برقبہ 3 کنال مالیتی -/600000 روپے۔ 2۔ مکان برقبہ تقریباً 12 مرلہ کے ملبہ کی قیمت اندازاً -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3220 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد صدیق بھٹہ گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد منصور ولد چوہدری نذر محمد دارالصدر ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد لطیف احمد وصیت نمبر 26102

مسل نمبر 47111 میں فرید الدین احمد

ولد چوہدری رشید احمد مرحوم قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-4-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فرید الدین احمد گواہ شد نمبر 1 وقار جاوید ولد جاوید اقبال دارالعلوم غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 نعیم طارق دارالعلوم غربی ربوہ

مسل نمبر 47112 میں مبشر احمد

ولد چوہدری کمال محمد قوم جٹ پیشہ کارکن عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-4-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3438 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبشر احمد گواہ شد نمبر 1 اسد الرحمٰن ولد جمیل الرحمٰن دارالعلوم غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 تصور حیات ولد صوفی خضر حیات دارالعلوم غربی ربوہ

مسل نمبر 47113 میں ظفر ممتاز

ولد چوہدری خالد ممتاز قوم راجپوت پیشہ کارکن صدر انجمن احمدیہ/دکانداری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-4-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ موٹر سائیکل مالیتی -/12000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500+4000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس + دکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ظفر ممتاز گواہ شد نمبر 1 عنایت اللہ خالد ولد عالم دین دارالعلوم شرقی نور ربوہ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد عابد مربی سلسلہ ولد غلام محمد دارالعلوم شرقی نور ربوہ

مسل نمبر 47114 میں فوزیہ ظفر

زوجہ ظفر ممتاز قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-4-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/40000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فوزیہ ظفر گواہ

شدنمبر 1 ظفر ممتاز خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 عنایت اللہ خالد ولد عالم دین دارالعلوم شرقی نور ربوہ

مسل نمبر 47115 میں طاہرہ یاسمین

بنت مراد احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-4-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ طاہرہ یاسمین گواہ شدنمبر 1 مراد احمد ولد موصیہ گواہ شدنمبر 2 منیر احمد عابد مربی سلسلہ ولد غلام احمد

مسل نمبر 47116 میں محمد خالد

ولد محمد صادق قوم مانگر پیشہ تجارت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-4-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔پلاٹ ایک کنال محلّہ دارالیمن غربی ربوہ مالیتی اندازاً-/800000 روپے۔2۔پلاٹ 5مرلہ دارالنصر غربی اقبال مالیتی اندازاً-/300000 روپے۔3۔نقد رقم (فکسڈ)CA/ مالیتی -/500000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/18000 روپے ماہوار بصورت تجرت و منافع مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد خالد وحید گواہ شدنمبر 1 مسعود احمد طاہر ولد چوہدری سلطان احمد طاہر گواہ شدنمبر 2 محمد محمود طاہر ولد محمد صادق دارالعلوم شرقی نور ربوہ

مسل نمبر 47117 میں رؤف احمد بٹ

ولد عبدالغنی بٹ قوم بٹ پیشہ دوکانداری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-4-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رؤف احمد بٹ گواہ شدنمبر 1 محمد طارق محمود ولد چوہدری نذیر احمد دارالعلوم شرقی ربوہ گواہ شدنمبر 2 منیر احمد عابد مربی سلسلہ دارالعلوم شرقی نور ربوہ

مسل نمبر 47118 میں انیسہ خانم

زوجہ رؤف احمد بٹ قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-4-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔2۔طلائی زیور 770-195 گرام اندازاً مالیتی-/123689 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ انیسہ خانم گواہ شدنمبر 1 رؤف احمد بٹ خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 منیر احمد عابد مربی سلسلہ ولد غلام احمد

مسل نمبر 47119 میں منور احمد

ولد بشیر احمد قوم بھٹی پیشہ کارکن عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-4-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد منور احمد گواہ شدنمبر 1 محمد اسلم ولد عبدالرحمٰن دارالنصر وسطی ربوہ گواہ شدنمبر 2 کبیر احمد ناز ولد بشیر احمد دارالنصر وسطی ربوہ

مسل نمبر 47120 میں عائشہ قمر

قوم میں پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 9 پنیار ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔حق مہر بصورت زیور اڑھائی تولہ ادا شدہ -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عائشہ قمر گواہ شدنمبر 1 مبارک احمد شاہ وصیت نمبر 18400 ولد سدی عبدالغنی شاہ ربوہ گواہ شدنمبر 2 مبارک احمد ڈوگر وصیت نمبر 29650

مسل نمبر 47121 میں اللہ وسایا قمر

ولد محمد صادق قوم میں پیشہ معلم وقف جدید عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 9 پنیار ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔پلاٹ برقبہ 11 مرلہ واقع کھریپڑ ہٹھاڑ قیمت خرید-/118000 روپے (جس میں ہم تین بھائی حصہ دار ہیں) اس وقت مجھے مبلغ -/3700 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اللہ وسایا قمر گواہ شدنمبر 1 مبارک احمد شاہ وصیت نمبر 18400 گواہ شدنمبر 2 مبارک احمد ڈوگر وصیت نمبر 28650

مسل نمبر 47122 میں ناصرہ آفتاب

زوجہ آفتاب احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 219ر۔ب گنڈا سنگھ والا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-4-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 3 تولہ مالیتی -/29100 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند-/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ناصرہ آفتاب گواہ شدنمبر 1 رشید احمد اٹھوال ولد محمد اصغر اٹھوال گواہ شدنمبر 2 رفیع احمد بشارت ولد حفیظ احمد گنڈا سنگھ والہ

مسل نمبر 47123 میں ضوفشاں سحر

بنت محمد امین بٹ قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گنڈا سنگھ والا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ضوفشاں سحر گواہ شدنمبر 1 محمد شریف بٹ ولد محمد حنیف بٹ گواہ شدنمبر 2 ناصر احمد بٹ ولد محمد شریف بٹ

مسل نمبر 47124 میں رضیہ ناہید

زوجہ رشید احمد اٹھوال قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گنڈا سنگھ والا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-4-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 7 تولے مالیتی -/67900 روپے۔2۔حق مہر -/1000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رضیہ ناہید گواہ شدنمبر 1 رشید احمد اٹھوال خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 رفیع احمد بشارت ولد حفیظ احمد گنڈا سنگھ والہ

مسل نمبر 47125 میں سعدیہ رشید

بنت رشید احمد اٹھوال قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گنڈا سنگھ والا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-4-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سعدیہ رشید اٹھوال گواہ شدنمبر 1 رشید احمد اٹھوال ولد موصی گواہ شدنمبر 2 رفیع احمد بشارت ولد حفیظ احمد

مسل نمبر 47126 میں عائشہ بشارت

بنت بشارت احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-4-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عائشہ بشارت گواہ شدنمبر 1 مبارک احمد ولد شیخ بشارت احمد مرید کے گواہ شدنمبر 2 توقیر الٰہی ولد مشتاق احمد انور مرید کے

مسل نمبر 47127 میں ناصر احمد

ولد شیخ بشارت احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-4-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ناصر احمد گواہ شدنمبر 1 مبارک احمد ولد شیخ بشارت احمد مرید کے گواہ شدنمبر 2 توقیر الٰہی ولد مشتاق احمد انور مرید کے

مسل نمبر 47128 میں چوہدری عدنان امین ملہی

ولد چوہدری محمد امین ملہی قوم جٹ ملہی پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-4-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد چوہدری عدنان امین ملہی گواہ شدنمبر 1 مرزا عبدالقیوم ولد مرزا عبدالکریم مرید کے گواہ شدنمبر 2 توقیر الٰہی ولد مشتاق احمد انور مرید کے

مسل نمبر 47129 میں فوزیہ رؤف

زوجہ عبدالرؤف قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 648رگ۔ب کوٹ غلام محمد ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و

غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔2۔ طلائی زیور ساڑھے پانچ تولے مالیتی -/54450 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فوزیہ رؤف گواہ شدنمبر 1 فخر احمد فرخ مربی سلسلہ وصیت نمبر 29722 گواہ شدنمبر 2 رضوان احمد شاہد مربی سلسلہ ولد عرفان احمد دارالعلوم شرقی نور ربوہ

مسل نمبر 47130 میں عبدالماجد ساجد

ولد بشیر احمد احسن قوم رانجھا پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چھوٹی ایسٹ اٹک سٹی بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 05-4-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/16000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالماجد سجاد گواہ شدنمبر 1 ساجد خورشید وصیت نمبر 31814 گواہ شدنمبر 2 محمد خورشید قریشی ولد عزیز محمد قریشی اٹک شہر

مسل نمبر 47131 میں عطاء الرحمٰن

ولد منظور احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گبول مارکیٹ راجن پور بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 05-4-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عطاء الرحمٰن گواہ شدنمبر 1 میاں حمید احمد ولد میاں اقبال احمد شہید راجن پور گواہ شدنمبر 2 ضمیر احمد ندیم وصیت نمبر 26824

مسل نمبر 47132 میں اظفر جاوید چیمہ

ولد جاوید اقبال چیمہ قوم چیمہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راجن پور بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 05-4-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اظفر جاوید چیمہ گواہ شدنمبر 1 یاسر جاوید چیمہ ولد جاوید اقبال چیمہ راجن پور گواہ شدنمبر 2 ضمیر احمد ندیم وصیت نمبر 26829

مسل نمبر 47133 میں قرۃ العین شفیق

بنت راجہ شفیق احمد قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد ضلع جہلم بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 05-2-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور مالیتی -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ قرۃ العین شفیق گواہ شدنمبر 1 راجہ شفیق احمد والد موصیہ گواہ شدنمبر 2 یوسف سلیم شاہد مربی سلسلہ ولد صوفی محمد شریف

مسل نمبر 47134 میں شمیم مسرت

زوجہ محمد افضل خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صدر بازار منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 05-4-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ حق مہر -/6000 روپے۔2۔طلائی زیور 85 گرام مالیتی -/68000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شمیم مسرت گواہ شدنمبر 1 ریحان احمد ولد عبدالباسط منڈی بہاؤالدین گواہ شدنمبر 2 شیخ مظہر حسین جاوید ولد شیخ منور حسین منڈی بہاؤالدین

مسل نمبر 47135 میں محمد صہیب عامر خان

ولد محمد افضل خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صدر بازار منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 04-8-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد صہیب عامر خان گواہ شدنمبر 1 ریحان احمد ولد عبدالباسط گواہ شدنمبر 2 احمد عرفان وصیت نمبر 25690

مسل نمبر 47136 میں محمد زوہیب خان

ولد محمد افضل خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 05-4-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد زوہیب خان گواہ شدنمبر 1 ریحان احمد ولد عبدالباسط گواہ شدنمبر 2 احمد عرفان وصیت نمبر 25690

مسل نمبر 47137 میں زرعہ الہام

بنت محمد افضل خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 05-4-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ زرعہ الہام گواہ شدنمبر 1 ریحان احمد ولد عبدالباسط گواہ شدنمبر 2 احمد عرفان وصیت نمبر 25690

مسل نمبر 47138 میں منور احمد

ولد چوہدری بشیر احمد قوم جٹ پیشہ دکانداری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیروزہ ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 05-4-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد منور احمد گواہ شدنمبر 1 نعیم الرشید وصیت نمبر 26312 گواہ شدنمبر 2 طاہر رفیق ولد رفیق احمد وصیت نمبر 34050

مسل نمبر 47139 میں نعیم اختر

زوجہ محمد احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گجر پورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 04-10-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر -/40000 روپے۔2۔ طلائی زیور 8 تولے مالیتی -/64000 روپے۔3۔ زیور چاندی 5 تولے مالیتی -/500 روپے۔ 4۔ فرنیچر اندازاً مالیتی -/30000 روپے۔5۔طلائی زیور -/4100 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نعیم اختر گواہ شدنمبر 1 محمد احمد خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 افتخار احمد ولد محمد صدیق لاہور

مسل نمبر 47140 میں مقصود احمد

ولد عبدالرب قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 8 ایم بی ضلع خوشاب بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 05-4-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ٹریکٹر میں 1/2 حصہ مالیتی -/150000 روپے۔2۔مویشی 2 گائے مالیتی اندازاً -/24000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 05-1-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مقصود احمد گواہ شدنمبر 1 ظہیر احمد بابر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28488 ولد نذیر احمد دارالرحمت غربی ربوہ گواہ شدنمبر 2 ارشاد احمد دانش وصیت نمبر 27531

مسل نمبر 47141 میں شمشاد کوثر

زوجہ منور احمد طارق قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک ایل پلاٹ ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 05-4-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور اڑھائی تولہ اندازاً مالیتی -/24000 روپے۔2۔نقد رقم زمین فروخت والی -/60000 روپے۔3 ۔حق مہر -/5000 روپے۔4۔دو عدد بکریاں مالیتی اندازاً -/6000 روپے۔5۔نقد رقم تحفہ خاوند -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ اور -/5000 روپے سالانہ بصورت کاروبار گھریلو مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شمشاد کوثر گواہ شدنمبر 1 منور احمد طارق خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 عبدالرزاق خان وصیت نمبر 31305

مسل نمبر 47142 میں ممتاز احمد

ولد مقصود احمد قوم آرائیں پیشہ ہومیو ڈاکٹر عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ فتح پور ضلع سانگھڑ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 05-4-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت ہومیو پریکٹس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ممتاز احمد گواہ شدنمبر 1 داؤد احمد ولد دین محمد گوٹھ فتح پور گواہ شدنمبر 2 طارق محمود چیمہ وصیت نمبر 34142

مسل نمبر 47143 میں منیر احمد

ولد شریف احمد قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ احمد پور ضلع سانگھڑ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 05-4-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔از ترکہ والد 4 ایکڑ زمین مالیتی اندازاً -/1200000 روپے۔2۔ پلاٹ برقبہ تین ہزار مربع فٹ واقع شہداد پور کا 1/2 حصہ یہ پانچ بھائیوں کا مشترکہ ہے اندازاً مالیتی -/600000 روپے ہے۔3۔ٹریکٹر

مالیتی -/150000 روپے پانچ بھائیوں کا مشترکہ ہے۔ 4۔موٹر سائیکل مالیتی -/35000 روپے۔ 5۔بھینس اندازاً مالیتی -/60000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/255000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منیر احمد گواہ شد نمبر 1 رانا محمد ظفراللہ مربی سلسلہ ولد رانا عطاء اللہ گواہ شد نمبر 2 طارق محمود چیمہ وصیت نمبر 34142

مسل نمبر 47144 میں کامران احمد

ولد حبیب احمد قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ احمد پور ضلع سانگھڑ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 14-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد کامران احمد گواہ شد نمبر 1 رانا محمد ظفراللہ ولد رانا عطاءاللہ گواہ شد نمبر 2 طارق محمود چیمہ وصیت نمبر 34142

مسل نمبر 47145 میں مبارک احمد

ولد رشید احمد قوم آرائیں پیشہ الیکٹریشن عمر29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ فتح پور ضلع سانگھڑ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 14-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مبارک احمد گواہ شد نمبر 1 رانا محمد ظفراللہ مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 فضل الٰہی وصیت نمبر 22922

مسل نمبر 47146 میں نزہت داؤد

بنت داؤد احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ فتح پور ضلع سانگھڑ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 19-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نزہت داؤد گواہ شد نمبر 1 نوید اقبال وصیت نمبر 34220 گواہ شد نمبر 2 طارق محمود چیمہ وصیت نمبر 34142

مسل نمبر 47147 میں راحت داؤد

بنت داؤد احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم بیعت پیدائشی احمدی ساکن فتح پور ضلع سانگھڑ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 19-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ راحت داؤد گواہ شد نمبر 1 نوید اقبال وصیت نمبر 34022 گواہ شد نمبر 2 طارق محمود چیمہ وصیت نمبر 34142

مسل نمبر 47148 میں صبا داؤد

بنت داؤد احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم بیعت پیدائشی احمدی ساکن فتح پور ضلع سانگھڑ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 19-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صبا داؤد گواہ شد نمبر 1 نوید اقبال وصیت نمبر 34022 گواہ شد نمبر 2 طارق محمود چیمہ وصیت نمبر 34142

مسل نمبر 47149 میں حاجی محمد

ولد علی نواز قوم گرگیز پیشہ ملازمت عمر34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمد آباد ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حاجی محمد گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد ولد گوہر خان گواہ شد نمبر 2 قمرالزمان شیکرانی معلم وقف جدید

مسل نمبر 47150 میں حمیدہ بیگم

زوجہ ملک ریاض احمد قوم سندھو پیشہ خانہ داری عمر64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولارچی ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/18000 روپے۔2۔حق مہر وصول شدہ -/2000 روپے۔ 3۔نقد رقم از حصہ والدین -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ حمیدہ بیگم گواہ شد نمبر 1 ملک رضوان احمد ولد ملک ریاض احمد گولارچی گواہ شد نمبر 2 عقیل احمد نگری معلم وقف جدید ولد فرید احمد

اعلان دارالقضاء

مکرم عبدالشکور صاحب نے درخواست دی ہے کہ میری والدہ محترمہ امۃ الحق صاحبہ بقضائے الٰہی وفات پا گئی ہیں ان کے نام قطعہ 5/18 دارالصدر بررقبہ دس مرلہ ہے۔ یہ قطعہ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو کوئی اعتراض نہیں۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے۔

1۔مکرم عبدالغفور صاحب (بیٹا)
2۔مکرم عبدالرؤف صاحب (بیٹا وفات یافتہ)
3۔مکرم عبدالشکور بھٹی صاحب (بیٹا)
4۔مکرم عبدالرشید بھٹی صاحب (بیٹا)
5۔محترمہ مبارکہ خانم صاحبہ (بیٹی)
6۔محترمہ بشریٰ ناز صاحبہ (بیٹی)
7۔محترمہ مسرت جہاں صاحبہ (بیٹی)
8۔محترمہ نیر صبا صاحبہ (بیٹی)
9۔مکرم عبدالرؤف صاحب کے ورثاء
(i) محترمہ ثریا زریں صاحبہ (بیوہ)
(ii) مکرم احسن قدیر صاحب (بیٹا)
(iii) محترمہ ارم صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

اعلان دارالقضاء

(مکرم منصور احمد جاوید چٹھہ بابت ترکہ رقم مکرم چوہدری ولائیت محمد طاہر چٹھہ صاحب)

مکرم منصور احمد جاوید چٹھہ صاحب ساکن مکان نمبر 18/14 دارالعلوم غربی ب ربوہ نے درخواست دی کہ میرے والد چوہدری ولائیت محمد طاہر چٹھہ صاحب وفات پا چکے ہیں۔ انہوں نے یہ رقم (-/8122 روپے) دفتر امور عامہ میں بطور امانت جمع کروائی ہوئی ہے۔لہٰذا یہ رقم ہماری والدہ مکرمہ حمیدہ طاہر صاحبہ کے اکاؤنٹ نمبر تحریک جدید 194-7 میں جمع کر دی جائے۔ جملہ ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔

1۔مکرمہ حمیدہ طاہر صاحبہ (بیوہ)
2۔مکرمہ امۃ الشافی صاحبہ (بیٹی)
3۔مکرمہ امۃ السبوح صاحبہ (بیٹی)
4۔مکرمہ امتہ الرؤف غزالہ صاحبہ (بیٹی)
5۔مکرم منصور احمد جاوید چٹھہ صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال رقم پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

عزیز
ہومیو
پیتھک
گولبازار
ربوہ
فون
212399:
نوٹ
جمعۃ المبارک کو
سٹور رکلینک موسم
کے اوقات کے
مطابق کھلا رہے گا۔
انشاءاللہ

دارالصناعۃ میں داخلہ

دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ 6/1 فیکٹری ایریا ربوہ میں مندرجہ ذیل شعبوں کیلئے داخلے جاری ہیں (1) آٹو الیکٹریشن (2) آٹو مکینک (3) جنرل الیکٹریشن (4) ووڈ ورکس (5) ریفریجریشن وائر کنڈیشننگ (6) پلمبنگ

داخلہ فارم دفتر سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ جن کے ساتھ دو عدد پاسپورٹ سائز تصاویر، فوٹو کاپی برائے شناختی کارڈ، فوٹو کاپی برائے تعلیمی سرٹیفکیٹ لگا کر صدر حلقہ کی تصدیق کے ساتھ 25 جون تک جمع کروادیں۔ نئی کلاسز کا اجراء یکم جولائی 2005ء سے ہوگا۔

برائے رابطہ فون 04524-214578

04524-215544

(ڈائریکٹر دارالصناعۃ)

درخواست دعا

مکرم تصور احمد صاحب جو موٹر سائیکل اور ٹرین کے حادثہ میں زخمی ہو گئے تھے 3 جون کو فضل عمر ہسپتال میں آپریشن کر کے ان کی ایک ٹانگ اور بازو میں راڈز ڈال دیئے گئے ہیں احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ خاص فضل فرمائے اور صحت یابی عطا فرمائے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 7۔جون 2005ء	
طلوع فجر	3:21
طلوع آفتاب	5:00
زوال آفتاب	12:07
غروب آفتاب	7:14

نئی پرانی گاڑیوں کا مرکز
محمود موٹرز
رابطہ: مظفر محمود
فون: 5162622، 5170255
555A مولانا شوکت علی روڈ نزد جناح ہسپتال فیصل ٹاؤن۔لاہور

صرف مایوس العلاج مریض
ایک ماہ کی دوا مفت حاصل کریں
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد
علوم شرقی نور ربوہ
فون 212694

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون و بیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:211550 Fax 04524-212980
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

ربوہ آئی کلینک
سفید موتیا کا علاج بذریعہ الٹراساؤنڈ (PHAKO) سے کروائیں۔
الٹراساؤنڈ کی مدد سے سفید موتیا کا آپریشن بغیر کسی بڑے چیرے اور بغیر ٹانکوں کے ہوجاتا ہے
بذریعہ لیزر جینگ یا کاٹیکٹ لینز سے مکمل نجات حاصل کریں۔
کالاموتیا اور بھینگا پن کا جدید ترین طریقہ علاج
فولڈنگ امپلانٹ Folding Implant کی سہولت میسر ہے۔
شوگر کی وجہ سے آنکھوں پر مرتب ہونے والے مضر اثرات کا علاج بذریعہ لیزر کروائیں
کنسلٹنٹ آئی سرجن
ڈاکٹر خالد تسلیم
ایف آر سی ایس (ایڈنبرا) یو۔کے
دارالصدر غربی ربوہ فون: 04524-211707

BABY HOUSE
پرام، واکر، بے بی کاٹ اور ایکسرسائز مشین جھولے وغیرہ دستیاب ہیں۔
Y.M.C.A بلڈنگ دکان نمبر 1 بالمقابل میکڈونلڈ نیلا گنبد لاہور۔فون: 7324002

6 فٹ سالڈ ڈش اور ڈیجیٹل سیٹلائٹ پر MTA کی کرسٹل کلیئر نشریات کے لئے
فریج۔فریزر۔واشنگ مشین
T.V۔گیزر۔ائیرکنڈیشنر
سپلیٹ۔ٹیپ ریکارڈر
وی سی آر بھی دستیاب ہیں
عثمان الیکٹرونکس
7231680
7231681
7223204
7353105
1۔لنک میکلوڈ روڈ بالمقابل جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور
طالب دعا: انعام اللہ
Email:ucpak@hotmail.com

البشیرز
معروف قابل اعتماد نام
پیج
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات و ملبوسات
اب پیج کے ساتھ ساتھ ربوہ میں باعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ
فون شوروم پیج 04524-214510-04942-423173

DUBAI DUBAI
PROPERTIES AT OWNERSHIP BASIS
Invest in Dubai's vibrant free hold property market
Excellent premiums / rentals returns
Residence Visa for buyer & immediate family members
M Zahid Qureshi Mansoor Ahmed
Mobile (++) 97150 462 0804 Mobile (++) 97150 6546524
Fax (++) 9716 559 6674 Tel (++) 971 4 366 3711
E.Mail: dxbproperties@yahoo.com

22 قیراط لوکل، امپورٹڈ اور ڈائمنڈ زیورات کا مرکز
Mob: 0300-9491442
TEL:042-6684032
دلہن جیولرز
Dulhan Jewellers
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.
طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد

احمدی بھائیوں کیلئے خصوصی رعایت
ڈیلر
Samsung,Sony.LG. PEL
Dawlance,Mitsubishi, Orient,
Waves, Super National
Super Asia` Success,kentex
پاکستان الیکٹرونکس
آپ کا اعتماد ہماری پہچان
سپلٹ ایئرکنڈیشنر کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے
ایک بار ضرور تشریف لائیں۔
C1/26/2 نزد غوثیہ چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور
فون 5124127-5118557-0300-4256291
طالب دعا: مقصود احمد (سابقہ ریجنل سیلز منیجر Pel)

گولڈ کراس انٹرنیشنل
ورلڈ وائڈ ایکسپریس
دنیا بھر میں دستاویزات اور پارسل بھجوانے کا با اعتماد ادارہ
یوکے (انگلینڈ) کیلئے خصوصی رعایت
دفتر: Z14/4/A۔جناح مارکیٹ مدینہ ٹاؤن فیصل آباد
فون: 92-41-8736728,8724557
فیکس: 8736659 ربوہ میں رابطہ: 212741

لاہور، کراچی، ڈیفنس لاہور اور گوادر میں جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
عمر اسٹیٹ
Real Estate Consultants
فون 0425301549-50
موبائل: 0300-9488447
ای میل: umerestate@hotmail.com
452.G4 مین بولیوارڈ، جوہر ٹاؤن II لاہور
پروپرائٹر: چوہدری اکبر علی

ڈیلران: ریفریجریٹر، ڈیپ فریزر، سپلٹ AC ونڈو AC، واشنگ مشین، کوکنگ رینج، کلر TV
ڈاؤلینس، پیل
ویوز، فلپس، ایل جی
سام سنگ، سپر ایشیاء، اٹلس
نیشنل الیکٹرونکس
احمدی احباب کیلئے خاص رعایت ہم آپ کے منتظر ہوں گے
طالب دعا: منصور احمد
لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور فون 7223228-7357309

AL-FAZAL
JEWELLERS
YADGAR CHOWK RABWAH
PH:04524-213649

بلال فری ہومیوپیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور

C.P.L 29FD

جدید اور فینسی مدراسی، اٹالین، سنگاپوری اور ڈائمنڈ کی ورائٹی کے لئے تشریف لائیں۔
افضل جیولرز
صرافہ بازار سیالکوٹ
پروپرائٹر عبدالستار
فون دکان: 0432-592316
فون رہائش: 292793، موبائل: 0300-9613255
Email:alfazal@skt.comsats.net.pk
فائن آرٹ جیولرز
بازار شہیداں سیالکوٹ
فون دکان: 0432-588452 پروپرائٹر: سفیر احمد
فون رہائش: 0432-586297، موبائل: 0300-9613257
E-mail:fineart_jewellers@hotmail.com

ماشاءاللہ روم کولر اینڈ گیزر
فین اور بلور + ڈکٹ والے کولر، سیور موٹر سیل کے ساتھ تیار کئے جاتے ہیں۔
اینڈ سروس
17-10-B-1 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
Mob- 0300-9477683-042-5153706